از عدالتِ عظمیٰ

سیتھاؔمل

بنام

سینتھل فائنینس و دیگر

تاریخ فیصلہ: 15 مارچ 1996

[کے راما سوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908: آرڈر 21- قاعدہ 97-

ڈگری- پر عمل درآمد - کے لیے نیلامی فروخت- مدیون کے ذریعہ نیلامی کی فروخت کے جواز کو چیلنج- عدالتِ عمل درآمد کی طرف سے خارج- عدالت عالیہ کی طرف سے تصدیق- اپیل- مدعاعلیہ کے ساتھ 40,000 روپے کی جائیداد گروی رکھی گئی- جائیداد کی اصل قیمت 75,000 روپے تھی لیکن بعد میں اسے گھٹا کر 50,000 روپے کر دیا گیا۔ مدعاعلیہ کی 15,000 روپے کی بولی رہن کی رقم کے اخراج کے تابع قبول کی گئی— جائیداد خریدنے کے لیے کوئی آگے نہیں آرہا- جواب دہندہ- رہن دار خود 15,100 روپے میں خرید رہا ہے- عدالت عمل درآمد کے ذریعے کی گئی فروخت کو غیر قانونی قرار دیا گیا- مدیون کے ذریعے جمع کی گئی مکمل ڈگری شدہ رقم جو پہلے ہی ڈگری دار کے ذریعے نکالی جا چکی ہے- مدیون کو مزید ہدایت کی گئی کہ وہ فروخت کی تاریخ سے 15,000 روپے جمع کرنے کی تاریخ تک 18 فیصد سود کے ساتھ ساتھ پاؤنڈ کے حساب سے فیس کے لیے 2,000 روپے جمع کرے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5092، سال 1996۔

دیوانی نظر ثانی پٹیشن (C.R.P) نمبر 1895، سال 1993 میں مدراس عدالت عالیہ کے 26.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے آر سندر وردھن، سی بالا سبرامنیم اور کے رام کمار۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے اے ٹی ایم سمپت اور ٹی سرینیواسدھرن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں فریقوں کے وکلاء کو سنا گیا۔

او ایس نمبر 87 / 67 میں ڈگری بابت رقم کے نفاذ میں، جائیداد، یعنی 1053 مربع فٹ زمین معہ مکان تحتِ و توابع آن کے ساتھ 15,100 روپے کی رقم میں فروخت کی گئی تھی، بشرطیکہ جائیداد پر 40,000 روپے کی رہن کی رقم ادا کی جائے۔ اپیل کنندہ / مدیون نے آرڈر 21، قاعدہ 97، مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت فروخت کے جواز پر سوال اٹھایا۔ عدالت عمل درآمد نے اسے خارج کر دیا جس کی تصدیق دیوانی نظر ثانی پٹیشن نمبر 93 / 1895 میں مدراس عدالت عالیہ کے 26 ستمبر 1993 کے متنازعہ حکم نامے سے کی گئی تھی۔ اس طرح یہ اپیل۔

دونوں طرف سے فاضل وکیل کو سننے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ فروخت عمل درآمد سے زیادہ ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ فروخت شدہ جائیداد 1053 مربع فٹ کے حصے میں ایک تعمیر شدہ مکان پر مشتمل ہے اس جائیداد کی اصل قیمت 75,000 روپے تھی۔ لیکن بعد میں اسے کم کر کے 50,000 روپے کر دیا گیا۔ ایک نیلامی میں اسے محض 15,000 روپے میں فروخت کیا گیا۔ ابتدائی مقررہ قیمت روپے 15,000 تھی۔ مدعاعلیہ کی بولی 15,100 روپے کی تھی اور فروخت کو روک دیا گیا جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، 40,000 روپے کی رقم کے لیے رہن کی ادائیگی کے تابع ہے۔ اب دوسرے مدعاعلیہ کے فاضل وکیل مسٹر اے ٹی ایم سمپت نے کہا ہے کہ مدعاعلیہ خود 40,000 روپے کی رقم میں اس جائیداد کا رہن دار ہے۔ اس لیے یہ واضح ہے کہ کوئی بھی جائیداد خریدنے کے لیے آگے نہیں آ رہا تھا اور مدعاعلیہ نے خود اسے 15,100 روپے میں خریدا تھا۔ ان حالات میں، ہمارا خیال ہے کہ عدالت عمل درآمد کی طرف سے کی گئی فروخت واضح طور پر غیر قانونی تھی۔ یہ کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ پہلے ہی پوری ڈگری شدہ رقم جمع کر چکا تھا اور اسے ڈگری دار نے بھی واپس لے لیا تھا۔ اس کے علاوہ، اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ فروخت کی تاریخ یعنی 20 جنوری 1992 سے اب تک مدعاعلیہ کی طرف سے جمع کی گئی 15,100 روپے کی رقم پر 18 فیصد کی شرح سے سود جمع کرے اور مدعاعلیہ اسے واپس لینے کے لیے آزاد ہو گا۔ اس کے علاوہ، اپیل کنندہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پاؤنڈ کے حساب سے فیس کے لیے 2,000 روپے کی رقم بھی ادا کرے گا۔ یہ رقم آج سے چھ ماہ کی مدت کے اندر جمع کی جائے گی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مندرجہ بالا قیود کے تابع ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document